پیشاب کے قطروں کا مرض ہو، تو مُحرم احرام کو نجاست سے کیسے بچائے؟

دار الافتاء اہلسنّت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Gul 2878 تاریخ: 26-05-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مجھے پیشاب کے قطروں کا مرض ہے، اگرچہ میں شرعی معذور نہیں ہوں، مگر کب قطرہ آجائے مجھے اس کا اندازہ نہیں ہوتا۔ اللہ پاک کے کرم سے میں حج پر جارہا ہوں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ قطروں سے میرا بدن اور احرام ناپاک نہ ہو، تو کیا میں احرام کی حالت میں عضو مخصوص پر کوئی بغیر سلا ہوا کپڑا یا پیپر وغیرہ لپیٹ سکتا ہوں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کا یہ عمل سر اور چہرے کے علاوہ بدن کے کسی حصے پر پٹی باندھنے کی طرح ہے اور سر اور چہرے کے علاوہ بدن کے کسی حصے پر پٹی باندھنا اگر کسی عذر کی وجہ سے ہو، تو جائز ہوتا ہے اور بغیر عذر ہو، تو مکروہ ہوتا ہے، البتہ کفارہ کسی صورت میں بھی نہیں ہوتا۔ پوچھی گئی صورت میں بدن اور احرام کے لباس کو نجاست سے بچانا بھی ایک عذر ہے کہ شریعت میں نجاست سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے، لہذا یہ عمل مکروہ بھی نہیں کہلائے گا۔ نیز عذر نہ ہونے کی صورت میں جو کراہت ہے، اس کی وجہ فقہاء نے یہ لکھی ہے کہ یہ ایک عبث اور لغو کام ہے، اس لیے مکروہ ہے، اور ظاہر ہے کہ بدن اور احرام کو نجاست سے بچانا کوئی

عبث اور فضول کام نہیں ہے۔لہذا اس میں کراہت بھی نہیں ہو گی۔

تنویر الابصار مع الدر المختار میں محرم کے بارے میں ہے: " (و) لا يتقى (ختانا و فصدا)" ترجمہ: یہ ضروری نہیں ہے کہ محرم ختنہ کرنے اور فصد لگانے سے بچے۔

(تنویر الابصار مع الدر المختار، جلد3، صفحہ573، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار میں اس کے تحت فرمایا: "أي وان لزم تعصيب اليد لما قدمناه من أن تعصيب غير الوجه والرأس انما يكره لو بغير عذر "ترجمہ: یعنی اگرچہ ان صورتوں میں پٹی باندھنا لازم آئے گا (پھر بھی فصد و ختنہ درست ہے) کیونکہ ہم پیچھے بیان کر چکے ہیں کہ چہرے اور سر کے علاوہ پٹی باندھنا تب مکروہ ہے جبکہ عذر کے بغیر ہو۔

(ردالمحتار مع الدر المختار، جلد3، صفحہ573، مطبوعہ کوئٹہ)

فتح القدیر میں کراہت کی علت بیان کرتے ہوئے فرمایا: " ما قدمناه من كراهة عصب غير الرأس من بدنه انما هو لكونه نوع عبث "ترجمہ: ہم نے جو پیچھے بیان کیا کہ سر کے علاوہ بدن کے کسی حصے پر پٹی باندھنا مکروہ ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ایک عبث کام ہے۔ **(فتح القدیر، جلد2، صفحہ445، مطبوعہ بیروت)**

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو محمد محمد فراز عطاری مدنی

05ذوالقعدۃ الحرام1444ھ/26مئی2023ء

الجواب صحیح

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے